پروگرام نمبر 23

Reviewed + found ok. Oct. 26, 1987

انسان اِس دُنیا میں چند گھڑی کا مہمان ہے ۔ یہ دُنیا اُس کیلئے عارضی قیام گاہ ہے ۔ اُس کا مستقل مسکن آسمان پر ہے ۔ لیکن ہم نے کبھی اِس بات کو نہیں سوچا بلکہ اِس فانی دُنیا ہی کو اپنا سب کچھ سمجھ بیٹھے ہیں اور یہی سوچ کر ہم دُنیا کی بھول بھلیوں میں کھو جاتے ہیں کہ ہمیں اپنی عاقبت کا بھی ہوش نہیں رہتا ۔

ہم چاہتے ہیں کہ راتوں رات دولت کے انبار کھڑے کر لیں تاکہ دُنیا کی ہر آسائش آسانی سے خرید سکیں ۔ لیکن ہم نے کبھی نیکیوں کے انبار کھڑے کرنے کی کوشش نہیں کی ۔ جن سے ہم اپنی عاقبت ہمیشہ ہمیشہ کیلئے سنوار سکتے ہیں ۔ جس طرح خدا کے نیک بندے ایوب نے اپنی زندگی کو وسیع مال و دولت ہونے کے باوجود الٰہی احکامات کی روشنی میں سنوارا ۔ تاکہ اُس کے نیک اعمال سے خدائے برحق کا ابدی جلال ظاہر ہو ۔

بائبل مُقدس میں ایوب کی کتاب پہلا باب ۱ سے 5 آیت تک لکھا ہے ۔ عوض کی سرزمین میں ایوب نام ایک شخص تھا ۔ وہ شخص کامل اور راستباز تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا ۔ اُس کے ہاں سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اُس کے پاس سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اونٹ اور پانچسو جوڑی بیل اور پانچسو گدھیاں اور بہت سے نوکر چاکر تھے ایسا کہ اہلِ مشرق میں وہ سب سے بڑا آدمی تھا ۔ اُس کے بیٹے ایک دوسرے کے گھر جایا کرتے تھے اور ہر ایک اپنے دن پر ضیافت کرتا تھا اور اپنے ساتھ کھانے پینے کو اپنی تینوں بہنوں کو بلوا بھیجتے تھے ۔ اور جب اُن کی ضیافت کے دن پورے ہو جاتے تو ایوب انہیں بلوا کر پاک کرتا اور صبح کو سویرے اٹھ کر اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں چڑھاتا تھا ۔ کیونکہ ایوب کہتا تھا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دل میں خدا کی تکفیر کی ہو ۔ ایوب ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتا تھا ۔

ایوب کی کتاب بزرگوں کے دور سے تعلق رکھتی ہے ۔ اِس لئے نہیں کہ وہ اتنی صدیاں پہلے لکھی گئی تھی بلکہ اِس لئے کہ اُس کے واقعات، مناظر، لباس اور تمام اسلوب بزرگوں کے دور سے تعلق رکھتے ہیں ۔

ایوبؔ ایک طاقتور مشرقی سردار تھا جس کیلیئے خدا نے شیطان کو اجازت
دی کہ وہ اُس سے اُسکا مال و دولت اور بچے چھین لے اور اُسے گھناؤنی
بیماری سے اذیت پہنچائے۔
بائیبل مقدس میں ایوبؔ کی کتاب 2 باب
7 سے 10 آیت تک لکھا ہے۔ "تب شیطان خداوند کے سامنے سے چلا گیا
اور ایوبؔ کو تلوے سے چاند تک دردناک پھوڑوں سے دکھ دیا وہ اپنے
کو کھُجانے کیلیئے ایک ٹھیکرا لے کر راکھ پر بیٹھ گیا۔ تب اُسکی بیوی اُس
سے کہنے لگی کہ کیا تو اب بھی اپنی راستی پر قائم رہے گا۔ خدا کی تکفیر کر اور
مر جا۔ پر اُس نے اُس سے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔
کیا ہم خدا کے ہاتھ سے سکھ پائیں اور دکھ نہ پائیں؟۔ اِن سب باتوں میں
ایوبؔ نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی" ۔
ایوبؔ کے تین دوست اُسکی اذیت ناک
حالت میں اُسے تسلی دینے آئے۔ کتاب کا بیشتر حصہ اُس منظوم بحث کا تذکرہ
ہے جو ایوبؔ اور اُس کے تین دوستوں یعنی تیمانی الیفز۔ سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر
اور ایک راہ گیر بنام الیہو اور یہوواہ یعنی خدائے قادر کے درمیان ہوئی۔
ایوبؔ اپنی دیانتداری پر قائم رہا اور اسقدر دکھ اور تکلیف کی زندگی کے باوجود
اُس نے خدا سے منہ نہ موڑا بلکہ وہ حقیقی لگن، الہٰی محبت اور ابدی وفاداری
پر اٹل رہا۔ اِسی لیئے خدا نے اُسے اور زیادہ برکت بخشی اور اُسے پہلے سے
دوگنی خوشحالی نصیب ہوئی۔
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب بزرگوں کے زمانے کی تاریخ کا ایک حصہ ہے
جو اپنے تخیل کے زور سے کامل صورت میں پیش کی گئی ہے۔ یہ کتاب تاریخی
واقعے پر مبنی ہے جس میں شاعرانہ تفصیل اور آرائش موجود ہے۔
واقعات کا ڈرامائی ظہور اور ربط جو برجستہ کلام کیلیئے زیادہ مکمل تفصیل سے
بیان کیئے جاتے ہیں۔ اِس نظریئے کو تقویت پہنچاتے ہیں۔ اِس بحث کا
موضوع بدی کا مسئلہ ہے یعنی آفت کا سیرت سے تعلق۔ اِسکا مقصد
یہ ہے کہ اُن باتوں کے بارے میں جو سمجھ سے بالا ہیں۔ ہم اِنسان "ایمان لائیں"۔

ایوب کے صبر و تحمل کی آج ساری دنیا مثال دیتی ہے۔ کیونکہ اسقدر
آسودہ زندگی گزارنے کے بعد اچانک بے چارگی۔ بے کسی اور بے بسی کا
دور شروع ہو گیا۔ ایسی کرب ناک حالت میں انسان اکثر اپنا ایمان کھو دیتا
ہے لیکن ایوب نے اپنے ایمان میں مضبوط رہتے ہوئے صبر و تحمل کا ایک ایسا
نمونہ پیش کیا کہ آج "صبر ایوب" اُسکی پہچان بن گیا ہے۔

ایوب خواہ نرم گداز بستر پر تھا یا کرب کی حالت میں راکھ کے ڈھیر پر۔
اُس نے ہر لمحے اپنی زندگی میں خدا کی ضرورت کو محسوس کیا۔ ہر وقت اُس
ذاتِ اقدس پر آس رکھی اور اُسی سے برکت چاہی۔

معزز سامعین! کیوں نہ آج ہم اپنے آپ کا جائزہ لیں کہ ہم خود کہاں اور
کس مقام پر کھڑے ہیں۔ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ کیا ہم نے کبھی
خدائے برحق کو اپنی زندگی میں آنے کا موقع دیا ہے؟ کیا ہم نے کبھی اُس کے
حضور دعا کی ہے کہ اے خداوند میں صرف تیرا محتاج ہوں۔ تو ہر روز مجھے سنبھال
مجھے تو روح سے ہدایت دے۔ مجھے ایمان کی مضبوطی عطا کر۔ اے خداوند مجھے
آزمائش کی گھڑی میں صبر و تحمل دے تاکہ شیطان کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔
کیونکہ اگر تو میری چوپان ہو تو شیطان مجھ پر غالب نہیں آسکتا۔

گیت ≠ ضرورت ہے تیری مجھے 5-25 , S.No 90 DUR 0.29

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ ایوبؑ نے کس طرح ایمان
میں مضبوط رہتے ہوئے خدا کے ہر حق کو فتح اور شیطان کو شکست
سے دوچار کیا۔ خدائے رحیم و غفور نے ایوب پر مکمل بھروسہ اور اعتماد
کیا اور شیطان کو کھلم کھلا موقع دیا کہ وہ جس طرح سے چاہے ایوب کے ساتھ کرے سوا اِس
کے کہ اُسکی جان محفوظ رہے۔ شیطان نے بھی اپنے شیطانی حربوں کی انتہا کر دی۔ بچوں سمیت
اُس نے اُسکا سب کچھ چھین لیا۔ اُسکو آرام دہ بستر سے اُٹھا کر راکھ
کے ڈھیر پر بٹھا دیا۔ لیکن پھر بھی ایوب نے خدا کی تکفیر نہیں کی بلکہ اپنے
جنم پر لعنت کی۔ یہی اُسکی پاکیزہ شخصیت کی عظمت ہے۔ ہم اپنے
اگلے پروگرام میں ایوب کی اندرونی کیفیت کے بارے میں بتائیں گے جسکا
اظہار اُس نے اپنے جنم دن پر لعنت کی صورت میں کیا۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ
اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم
دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔
اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے
درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولئے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے
کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ
ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ
حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 23
طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس
پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔
پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے۔
اجازت دیجئے۔

خدا حافظ